الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Murtaza**	Serial No :	**19063**
Address :	**sector 5A-2. North Khi**	Date :	**4/4/2013**
Subject :	**MAHAR**	Contact No:	
Writer :	عبد اللہ	Email :	

KYA FARMATE HAIN ULMAIE KARAM KE KOI SHAKHS YA US KE GHAR WALE SHADI PER JO CHEZAIN APNI LARKI (BIVI) KO DETE HAIN MISAL KE TOR PE GOLD SET, SUITS WAGHAIRA. TALAQ HONE KI SORAT ME WO SAMAN JO US KO DIYA GAYA USE WAPAS LENE KE MAJAZ HAIN YA YE SAB SAMAN LARKI KA HOGYA. QURAN O SUNNAT KI ROSHNI ME JAWAB ARSAL FARMAYEN. JAZAKALLAH.

کیا فرماتے ہیں علماء کرام کہ کوئی شخص یا اس کے گھر والے شادی پر جو چیزیں اپنی لڑکی کو (بیوی کو) دیتے ہیں مثال کے طور پر سونے کا سیٹ، سوٹ وغیرہ، طلاق ہونے کی صورت میں وہ سامان جو اس کو دئیے گئے اسے واپس لینے کے مجاز ہے یا یہ سب سامان لڑکی کے ہوگئے قرآن وسنت کی روشنی میں جواب ارسال فرمائیں جزاک اللہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

لڑکی کو شادی کے موقع پر اُسکے اپنے والدین کیطرف سے جہیز کیصورت میں اور دیگر عزیز واقارب کیطرف سے جو سامان وغیرہ بطور ہدیہ دیا جاتا ہے، اسیطرح جو زیورات وغیرہ شوہر اور اسکے والدین کیطرف سے حق مہر یا بطور ہدیہ باضابطہ مالک وقابض بنا کر دیئے جاتے ہیں وہ بیوی کی ملکیت ہوتے ہیں، بصورت طلاق ان کا روکنا جائز نہیں، البتہ وہ سامان یا زیورات جو شوہر یا اسکے والدین کیطرف سے صرف استعمال کیلئے عاریۃً دیا گیا ہو وہ شوہر اور اُسکے والدین کی ملکیت ہے، اسطرح کی أشیاء اور سامان کو لڑکے والے بصورت طلاق روکنے کے مجاز ہیں۔

فی الهندية: إذا بعث الزوج إلى أهلها وجبة أشياء عند زفافها منها ديباج، فلما زفت إليه أراد أن يسترد من المرأة ليس له ذالك إذا بعث إليها على جهة التمليك كذا في الفصول العمادية آه (۳۳۷/۱) والله أعلم بالصواب

كتبه

عبد اللہ أسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹ صفر ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۱۹۰۶۳
۱۴۳۵ھ ۳۰۵

رئیس
دار الافتاء الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

7/1/14